لوح مدح حدے اکرم ہے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

کشف الاخبار و کاشف الاسرار

عشرت افزا ہے یہ دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

No. 5 The Bombay Kashful Akhbar 20

جلد ۲ مورخہ ۲۰ جمادی الاخر سنہ ۱۲۹۱ ہجری مطابق [illegible] جولائی سنہ ۱۸۷۴ع روز پنجشنبہ باہتمام اکبر بن منشی محمد اسمٰعیل لکھنوی نمبر ۲۹

کشف الاخبار بمبئی۔ مضمون اخبار سے بروایت ترقی تجارت کی
حکایت ہے کہ اس شہر بمبئی اور اوسکے علاقہ قریب و جوار مین روئی اور کپڑے کے
چند کارخانے متعدد ہیں اور کتنے ایک اور دوسرے نئے تیار ہوئے ہیں انکی
گنتی اور لاگت کی تفصیل جیسا ٹائمس آف انڈیا اسطرح ظاہر کرتے ہیں کہ
خاص بمبئی اور اوسکے پاس ضلع کلابہ مین جسقدر کارخانے بن چکے ہیں اونکی
لاگت دو کروڑ چالیس لاکھ پچیس ہزار روپیہ ہے اور اونمین چالیس لاکھ ۲۵ ہزار ۸ سو
۲۰ لوم نام کی کلین اور ۴ ہزار ۸ سو ۲۰ سپنڈل نام کی کل ہے باہر کے کار
خانون مین ۶ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ کی لاگت اور اونمین ۳۵ ہزار ۸ سو ۴۶
لوم اور ہوائی سپنڈل ہیں بالفعل اونمین ۲۲ لاکھ روپیہ کی لاگت اور
۵۰ ہزار لوم اور ۴ سو سپنڈل زیادہ کرتے ہیں بمبئی اور اوسکے اطراف مین
الحال جو نئے کارخانونکے بنانیکا کام جاری ہوا ہے اوسکی لاگت ۴۰ لاکھ روپیہ
اور ایک لاکھ ۲ ہزار ۸ سو لوم ہونگے ناگپور اور مدراس مین جو کارخانے بنے
ہیں اوسکی لاگت ایک کروڑ پچاس لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ ہے مگر لوم اور سپنڈل
کا حساب نہیں لکھا ان سب لاگتوں کا روپیہ ملاکر ۴ کروڑ ۳۰ لاکھ دس ہزار
روپیہ ہے۔ **نرک کنڈ مین ڈوبنا۔** طرفہ روایت ہے کچھ منشی او
کچھ لال کی حکایت ہے پوری نام کی ایک ہندو کی لڑکی جسکی عمر پانچ
برس کی تھی شام ہونیکے قریب کھانا کھا کر پاخانے کو گئی تھی اوسکے پیچھے
کیونکہ سنڈاس پر تختہ رکھا تھا ناگہان فتح تختہ گرجانے سے لڑکی بھی غلیظ
کے گڑہے مین نیچے گر پڑی وہ گڑہا بہت بڑا اور تمام ذکی نجاست سے

بالکل نزدیک کنڈ طبیب بین رہتا تھا کہ لڑکی بیچاری اوسمین غرق ہو کر مر گئی تھوڑی دیر مین اوسکی مان پانی لیکر اوسکا آب دست کرانیکو گئی مگر لڑکی وہان ملی تب حیران ہو کر پڑوس مین ڈھونڈھنے اور رونے لگی لیکن کہین بھی پتا اور نشانی اوسکی نپائی آخرش رات کے دس بجے اوس نوکر طبیب النجاست کے نزدیک گڈھیا مین ڈوب کر مردہ ہاتھ آئی شاید اہالیان جوری کا [illegible] اس موت کی خبر نہین پائی کہ اس نئی قسم کے تالاب غلاظت مین ڈوب مری ہوئی غریب بیگناہ لڑکی کی لاش پر تحقیقات کرنیکو نہین بیٹھے اگر اونکا سبب دریافت کرکے موت کا فتوی دیتے اور سینڈاسون کے اندر اس طرح کا تالاب نہ رکھنے مین اظہار کے ساتھ اسکا کچھ بندوبست کرتے تعجب ہے کہ اس عجائب موت کی خبر اونکو نہین ملی

پیمائش بارش کا شمار

عنایت پروردگار سے بمبئی مین بارش شبانہ روز کا بندھا تار ہے دو ہفتہ کامل ہوا برابر پانی برستا ہے موسلا دھار مینہ پڑتا ہے آفتاب نقاب پوش ہے باران رحمت کا خوب جوش ہے تاریخ گیارہ جولائی سے ۱۷ دین تک گذشتہ ایک ہفتہ مین سات انچ ۱۳ درجہ پانی برسا اور حساب سابق کا ۲۹ انچ ۴۰ درجہ تھا سب ملا کر ۳۶ انچ ۵۳ درجہ محسوب ہوا

سرکار بمبئی کی لیجسلیٹیو کونسل مین ایک مسلمان ممبر مقرر کرنیکے واسطے ناخدا محمد علی روگے کا تجویز ہونا اور پارسی اخبار چیونکا بطور مفسدی اور تمسخر کیے رائے لکھنا

تاریخ ۱۹ جولائی کو راست گفتار کے راقم پارسی ہمارے دوست جیسے نام اپنا راست گفتار یعنی سچ بولنے والا ظاہر کرتا ہے بموجب مصرعہ مشہور ع برعکس نہند نام زنگی کافور مگر راقم صاحب اپنی قول اظہار عداوت کی شرم نہین کرتے ہین بہت مرتبہ بلکہ بار بار سچائی نام مین بھی برخلاف کام کا پتہ لگاتے ہین یعنی سراسر جھوٹ اور بغض اور تحقیر سے کی **تعذیب کی** باتین سنتے ہین اپنے اخبار خلاف گفتار مین لکھتے ہین کہ سرکار بمبئی کی لیجسلیٹیو کونسل مین ایک ممبر کی عہدہ پر ناخدا محمد علی روگے جلدی سے مقرر کرنے والے ہین

پھر لکھتا ہے کہ اس خبر کو صاحب ٹائمس آف انڈیا نے لکھکر رعیت کو ایک تعجب مین ڈالدیا ہے یعنی اول تو ایک مسلمان کو دفعۃً کونسل مین ممبر مقرر کرنیکے واسطے ایسی کونسی جگہ خالی پڑی ہے وہ کچھ معلوم نہین ہوتی اور اگر کسی کے کونسل کے مقرر کرنیکی ضرورت بھی ہووے تو اس نوجوان مسلمان سے رہ گئے مین صاحب کونسل ہونیکا کونسا ہنر اور لیاقت ہے یہ حال بھی سمجھ مین نہین آتا ہے بمبئی کی قانون بنانیوالی مجلس مین ہندو اور پارسی کے موافق مسلمانونکا بھی ایک وکیل مقرر کرنیکے واسطے اونکا حق ہے یہہ ہم نہین کہتے ہین کہ اگر اہل کونسل کے درجہ عالی اور عزت عظیم کے لایق کسی مسلمان عزت دار کی تلاش کرنیکی ضرورت ہووے تو اسکے واسطے کوئی بڑا صاحب علم اور بزرگ درجہ کا پیشہ رکھنے والے بہت معزز اور انگلنڈ کی کی مسافرت کا واقف ہو اور زمرہ رعیت مین حسب اعتبار بہت نامور اور خوش گفتار جس مین ہیبت اور شان اور خوبیان ہووین ایسا شخص ہونا چاہیئے مگر ایسی سب صفتون اور خوبیونکے باب مین یہان مشہور وکیل سید قمرالدین طبیب جی کے موافق کوئی بھی مسلمان ملنا مشکل ہے اور اگر اون سے اوترتا ہوا دوسرا خیال کرین تو قوم خوجہ لوگونمین سے کوئی عزت دار کونسل کے لایق ہوگا مگر ناخدا محمد علی روگے کو مقرر کرنا تو صفا ٹھٹھا اور تمسخر معلوم ہوتا ہے بلکہ یہہ تمسخر خود سرکار اور کونسل اور سب رعیت کا ہوگا ناخدا کا خاص یہان کے مسلمانون مین قدیم اور توانگر ہی مگر اس کو کونسل کا کام کچھ پورا چڑہانیکا نہین ہے اس حالت مین ایک چھوٹی عمر کے لڑکے کو فقط اوسکی دولتمندی کے باعث ممبران کونسل کے درجہ پر مقرر کرنا واجب نہین ہے راست **کشف الاخبار** یہہ بات تو البتہ ظاہر ہے کہ لیجسلیٹیو کونسل کے ممبرون مین بہت لایق اور فایق نہایت مہذب ماہر علوم و فنون جہاندیدہ اور تجربہ کار کو الف اور رسوم رعایا کا واقف کار متین و دیانت دار صاحب حوصلہ با سلیقہ شعار شخص ہونا چاہیئے نہ کہ کوئی نوجوان بے تجربہ کہ جسکے علم و کمال کی بھی کچھ شہرت نہین بلکہ ایام محرم مین کہ یہ مسلمانونکی ماتمی بھی خود اور کرنین متفرق کیا جاوے

اور نیز کہیں تحریر مسلمان کی پولس میں مقرر ہونا ہے اور ایک گروہ عظیم زمرہ مسلمانوں کا شمس ہے مگر ان پارسیونکے اڈیٹر جی صاحب کو آمد سنانا پڑ جسد ولیس میں کیون پیدا ہوئی کہ ایک عزت دار نامی کے باب میں بسطرح کلی الفاظ سخت اور تحریر کئے اور سکیل ہے انکی دین بین تحریر کئے اگرچہ ناخدا احمد علی رو گئے ہے راقم کشف الاخبار کو کچھ واسطہ نہیں باوجود کہ دولت مند کہلاتے ہین مگر اپنی حالت بیچ ہے ایک اخبار بھی ہمارا نہیں لیتے ہین بلکہ کشف الاخبار زبان گجراتی ہمارا اوسکی قیمت فقط آٹھ آنہ ماہوار ہے اور جو کوئی طریقہ غیر کا اخبار نویس قانون اخبار نویسی کے برخلاف حضرت مسلمانوں کی نسبت تحریر بیہودہ کرتا ہے اسکا جواب دندان شکن لکھا جاتا ہے تسپر ناخدا مذکور کوئی پرچہ نہین لیسکتے ہین پس اس صورت مین کوئی ایسا خیال کرین کہ ہم نے اونکی طرفداری کی ہے یہہ کام ہمارا نہیں جو نامہ نگار کا منصب ہے واقعہ نگاری ہے راقم راست گفتار کو بلا سبب کسی ذی عزت کو کلام ذلت لکھنا قاعدہ اخبار نویسی خلاف ہے طریقہ تہذیب اور اخلاق کا اختیار کرنا لازم ہے ان ایک سبب معلوم ہوتا ہے کہ پارسی صاحبونکے بڑے بڑے پیشکاران بیپاری کا مدار اون پر تھے بڑے فریب اور مکاریونکے ساتھ اپنے جھوٹے گواہونکی گواہیون سے جعفر کی گواہ سزایاب ہوئے مسلمانوں پر محض جھوٹی تہمتین اور لاکھوں روپیہ لوٹ لکھا کر دس ہزار پارسیونکی دستخطات اپنا اصلی قصور چھپانے اور تین لاکھ روپیہ کا نقصان بھرنے اور نواب گورنر صاحب بہادر بمبئی اور صاحب کمشنر پولس کو برطرف کروانیکو کسی قسم کی لیئے شیطانی تدبیر کی جو حتی ولایت میں بھیجی تھی آخر کو نقصان ولایت کے سامنے اونکا تمام فریب اور ڈھنگ مہر پیشکارون کا بھی اظہار ہو جانے کامیاب نہ ہوئے فیصلہ جو ہی کا خلاف مرضی انکے ہے نہایت ذلیل اور سخت شرمندہ ہوئے جو اس تحریر کی جلن ہے ایک عزت دار مسلمان کی ممبر ہونا سنکر اسطرحکے بیہودہ کلمات تحریر لکھے ہین انکو شرم کرنا چاہئے سزائی کردار پھانسی ایک شخص قوم خوجہ اور دوسرا ہندو جنکو سزائی دار کا حکم ہوا تھا جو اونکی نسبت تحریر ہو چکی ہے اس ہفتہ مین تاریخ ۱۰ جولائی کو شنبہ کے دن صبح سات سات بجے مقام معمولی دروازہ جیلخانہ پر دونوں خونی پھانسی دئے گئے

بمبئی ٹرام وے گاڑیسے تیسری موت

اگرچہ خونی تیز رفتاری اس ٹرام وے کی ہر طرف گفتگو ہے لیکن یہہ کوئی کچھ بھی ہے گاڑی نہین ہٹا کو ہے باوجود کہ بمبئی کے مقام قلابہ اور پایدھونی تک شہر کے زیادہ اندرونی حصہ مین یہہ گاڑی ابھی زیادہ نہیں بڑی گزرتے ہی دور اور روز حصہ قلیل زمین بیچے مین بحساب فی ماہ ایک آدمی تین جان انسانکا نقصان اپنی خونی کا بدلہ کر چکی ہے اول تو ایک دفعہ اسی طرح کے ذریعہ ذلیل گھوڑونکی سامیسی اور گاڑیکے ہانکنے وغیرہ کی حجت پر نوکری کرتے ہین لیکن وہ پارسی اوس گاڑی کا سپرنٹنڈنٹ محافظ تھا پہلے اوسکو پامال بنایا اوسکے بعد سبحان خان نامی ایک ملازم کی جان پر صدمہ ہلاکت پہنچایا اب تاریخ ۱۰ جولائی کو ہفتہ گذشتہ کا کشف الاخبار لکھکر تیار ہو نکلے بعد شام کے چھ بجے بارکٹ کے رنگاری محلے کے نکڑ اہل اسلام کی جامع مسجد قریب ایک لڑکی کم سن سامنے آگئی اگرچہ گاڑیکے ہانکنے والے اوسکے ہٹانیکو شور مچایا مگر گھوڑونکو جلدی نہیں روکا برسات کے باعث سڑک پر کیچڑ زیادہ تھی اسکی معصوم گھبرا کر بھاگنے لگی لیکن پانو پھسلنے سے بیچاری گر پڑی اور گاڑی کے پہیئن کا چرخ اوسکے اوپر چلی گئی جو وہ معصوم سزل تھا کی ہسار ہوگئی اسیوقت مر گئی پولس کے سپاہی اور ہزاروں آدمی جمع ہوگئے گاڑیبان کو گاڑی گرفتار کرکے پولس کی چوکی پر لیگئے اور لڑکی کی لاش واسطے تحقیقات کے اسپتال کو روانہ کی ایسی نقصانات ہلاکت جانی سے یہہ گاڑی کیا آفت جان ہے اور خصوصاً اوس نگاری محلے سے راستہ آمد و رفت اس گاڑیکا جو نکالا وہ اس گاڑیکے واسطے بہت تنگ اور عین آبادی محلہ اور کثرت آمد و رفت بازار ہے کہ ہر وقت آدمیوں کی بھیڑ بہت رہتی ہے اور آبادی محلہ کے باعث کہ سب مکانونکے دروازے سڑک پر واقع ہین اور سودا کا مدار سودا فروشی بھی سڑک کے دونون کناروں پر ہر وقت بیٹھے رہتے ہین ہر ایک مکانونکے چھوٹے بچے بھی دروازوں کے

...میں اسواسطے مناسب ہے کہ اس رستہ پر گاڑیکا چلانا بند کیا جاوے لیکن رستہ
بالکل بند کرنے سے کمپنی مذکور کو جو اسنے جو تمنی سڑک بنائی ہے اوسکا بہت نقصان
ہوگا اسصورت میں اوس کثرت آبادی کی جگہ بہت آہستہ سے گاڑی چلانیکی تاکید
رہے اور وہانکے سپاہی پولیس بھی بہت ہوشیار رہے تا کیسیکو ... البتہ دونوں
طرف کا نقصان نہونے پاوے اس گاڑیکا نام ... ٹرامسوے کا آخر میں
وے کا لفظ نامبارک ہے جسکے معنے مردہ کے ہیں ... میں ... ہو چکے ...
دیکھئے ... ہیں ... پہنچے ہیں ... ٹرامسوے کے ترانوے شمار میں آتے ہیں

فساد کے باب میں پارسیوں کی عرضی منظور ہوا اور سرکار ولایت کا فیصلہ

ہو گیا ... اور اشراف پارسیوں نے یہانکے جماعت
مسلمانوں اور خود نواب گورنر صاحب بہادر فرمانفرمائے بمبئی اور مسٹر ساوٴتر
صاحب بہادر کمشنر نامور پولس کے اوپر ہر قسم کی جھوٹی تہمتیں
لگا کر اپنی خواہش کے موافق کامیاب مطلب ہونیکو بڑی الٹی مجلس کرکے
ایک شیطانی عرضی بھیجی تھی اوسکے باب میں جیسا ٹائمس آف انڈیا کے پاس تاریخ
۲۰ جولائی کا تار برقی آیا ہے جلکتی ہوئی خبر لایا اسوقت مرقومہ
تاریخ ۲۱ جولائی کا اخبار ٹائمس ہمارے سامنے ہے جسکا ترجمہ بجنسہ موافق عبارت
انگریزی واسطے ملاحظہ ناظرین عالیشان کے بہت دنوں سے انتظار میں
درج اخبار کرتے ہیں ۔۔ تار مذکور میں لکھتے ہیں کہ کمشنر ہندوستان کا بمبئی
کا ... اور صاحب کمشنر پولس بمبئی کی رپورٹ فساد بمبئی کے باب میں اور اُسکے
ساتھ اوسی فساد وغیرہ کی بابت پارسیوں کی عرضی جو آئی تھی اون
سب کو سرکار لنڈن نے غور کے ساتھ ملاحظہ فرما کر دریافت کیا اور اوسکا
فیصلہ اوسپر یہ لکھا کہ قوم پارسی کی زیادہ شکایت بمبئی پر درست ہے اور فساد کے
شروع میں پولس کی تھوڑی سی کوتاہی اور کم انتظامی کچھ معلوم ہوتی ہے
کہ فساد ہونیکے پیشتر بندوبست نہیں رکھا اس سبب سے کچھ الزام ہو سکتا ہے
اور پولس کمشنر نے پارسیوں کیطرف کچھ غصہ دکھلایا وہ بیجا تھا مگر فساد
رفع کرنے میں جسطرح کی ہوشیاری اور مستعدی کمشنر پولس نے ظاہر کی

وہ ہمارے نزدیک بہت اچھا کام کیا اس صورت میں سرکار ولایت ایسا خیال
کرتی ہے کہ جناب کمشنر پولس نے بڑی بہادری کھلائی اس حالت میں فساد کی ...
اور پولس کی چالکے باب میں کچھ تجویز اور دریافت حال کرنیکے واسطے کمیشن
بیٹھنے کی کچھ ضرورت سرکار کے خیال میں نہیں نظر آتی ہے ۔ اور بمبئی کے
گورنر کی رفتار اور کارروائی بہت اچھی اور پسند کرنیکے لائق ہے اگرچہ سرکار
اتنی دلگیری ظاہر کرتی ہے کہ ترویکے بلانے میں گورنر نے ذرا دیر کی اور پارسیوں
کی طرف تھوڑی کم توجہی کی ۔ اور سکریٹری آف اسٹیٹ نے وزیر ہند و ...
دلجمعی کیلئے چلیں گے اور وفادار ہیں اونکے اوپر ایسا ظلم گذرنا افسوس
ہے اور جو ظلم اونکے اوپر گذرا اور وہ سکو اونہوں نے نہایت صبر و برداشت کیا اس
بات میں سرکار اونکو عزت دیتی ہے اور پارسیوں نے مسجد وغیرہ مال متاع کی ...
نہیں کی اور ... اوپر ظلم گذریکا بدلا لیتے ہیں ۔ قاعدہ محنت ... کی اس سبب سے
تعریف کے لایق ہیں یہانتک ترجمہ تار کا بحوالہ ٹائمس تمام ہوا کشف الاخبار
اس تار صداقت آثار کے خبر آنے سے قبل ہم یہ بات کا شکر کرتے ہیں کہ ...
کہ پیشتر اور ہفتہ گذشتہ میں ہم نے اس عرضی کے بالکل قبول ہو کر پارسیوں کی
تحریر دروغ سے اونکی خواہش کے موافق کامیاب مراد ہونیکی اظہار خوشی کا ...
کرنے سے جس مضمون کا آرٹیکل لکھا تھا کہ پارسیوں کی تحریر فریب اور خود غرضی کے
موافق منصفان مجلس پارلیمنٹ اور عادل سرکار ولایت فقط مدعی کے اظہار
پر ایک طرفی معاملہ کا فیصلہ کردیویں یہ بات خیال میں نہیں آتی ہے اور
قابل اعتبار کے پائی نہیں جاتی ہے الحمد للہ کہ وہ خیال ہمارا صادق آیا پارسیوں
نے فعل نالایق اور فریبکاری اور جھوٹی تہمتوں کی کامیابی اور ... لاکھ
روپیہ کا نقصان بھرپانے کے بدلے ندامت کا فایدہ اوٹھایا بعض ... کہ پارسی
صاحبونکے اون بڑے بڑے ہشیار اور سب بڑے مختار لوگ جنہوں نے اوس
مضمون فریب کی عرضی میں بمبئی کے نواب گورنر صاحب بہادر اور مسٹر
کمشنر مسٹر ساوٴتر صاحب بہادر اور پولس کے اوس بہت نیکنام اور خیر
خواہ سرکار کے ... اوپر ... طرح کی جھوٹی تہمتیں لگا کر اونکے ساتھ ...

دشمن بنتے تھے اور خصوصاً جناب ملکہ معظمہ کے اپنے بڑے جلیل القدر نایب ملک سر فلپ ووڈ ہوس صاحب بہادر گورنر بمبئی اور مسٹر ساونڈرس صاحب بہادر کمشنر پولس کو کمال بے ادبی اور حقارت کی عبارت کے ساتھ اونکا عہدہ گورنری سے موقوف اور کمشنری پولس سے برطرف کروانا ظاہر کرتے تھے اور پرچہ جات میں انواع قسم کے الزام اور تہمت لگا کر کیسے کیسے کلمات سخت اور الفاظ بیہودہ لکھا کرتے تھے اب وہ سب اوس کمیشن کے فیصلہ مین اس تار کے اوپر گورنر صاحب کے عمدہ کاموں کی تعریف اور صاحب کمشنر پولس کے اچھے بندوبست کی خوشنودی اور نیکنامی کی تحریر آنے سے وہی پارسی اور پارسیوں کے وہی سب پیشکار شرمندہ تو نہین بہت خوش ہوئے ہونگے پارسی صاحبوں اور پارسی اخبار نویس صاحبوں ہمارے دوستوں کو اس خوشخبری سے ہمکو بھی خوش ہونا چاہیے ۔ ولایت کے عالیجاہ وزیر ہندوستان نے اس تار مین پارسیوں کا دل رکھنے کے طور پر اونکی چال اور وفاداری کی تعریف کا جو اشارہ لکھا ہے شاید جناب وزیر صاحب نے پارسیوں کی اوس اگلے پچھلے شیطانی جوش کے مضمون فریب اور اظہار مکاری بیان دروغ پر کچھ خیال فرمایا ہوگا کہ یہ اسیطرح کے اچھے ہین مگر جسوقت بمبئی کے ہائی کورٹ کی روبکاریان اور مسلمانوں کے مقابلہ مین اونکے جعلسازیون اور فریب کے جھوٹے گواہوں کا روپیہ دیکر کورٹ مین گواہی دلوانا اور اون گواہوں کا حال ظاہر ہونے سے گرفتار ہو کر سزاے قید شدید بامشقت کا پانا یہ سب حال دغابازیوں کا کورٹ کے کاغذوں سے اور دوسری تحریروں اور پولس کی رپورٹوں سے جناب وزیر صاحب کو معلوم ہوگا اوسوقت پارسی صاحبوں کی اچھی چلن خوب ظاہر ہو جاویگی کہ پارسی لوگ ایسے اچھے چلن کے آدمی ہین کیسے کیسے عمدہ فریب اور دغابازی کی چال اونکو معلوم ہے اور کیکر سرکار نامدار جناب ملکہ معظمہ کے نایب ملکی گورنر صاحب بمبئی اور ایسے درجہ اعظم کے کمشنر پولس کے ساتھ کسطرحکی عداوت اور اونکی حقارت کرنے پر موجود ہو گئے اور تمام ملک مین اونکی سبکی اپنے گجراتی اخباروں مین چھاپ چھاپ کر ظاہر کی اسی وفاداری کا حال جناب وزیر کے حضور مین ابھی ظاہر نہین ہوا علاوہ اسکے نہین معلوم پارسیون نے سرکار کی کونسی مہم مشکل اور کس مخالف شدید کی لڑائی مین شریک ہو کر وفاداری کی ہے یا حکومت پارسیوں کا کونسا ملک اور علاقہ یا شہر اور گانوں یا کوئی بیگہ دو بیگہ کھیت سرکار نے قبضہ کر لیا ہے ، اور پھر پارسیوں نے خاموش ہو کر وفاداری ظاہر کی بیچارے خود اپنے ملک سے نہایت نامردی کے ساتھ بھاگ کر محتاجوں کی طرح ہندوستان مین آئے اور نہایت عاجزی کے ساتھ حکام شاہان مسلمانوں کی اطاعت اور تابعداری اور شاہان اسلام کے تابعدار ہندو راجوں کی فرمانبرداری اور اونکے رعیتوں کی رفتار اختیار کرکے یہان رہنے پائے اور اونہین کی محنت و مزدوری کرنے سے پرورش پائی پھر سرکار کے ساتھ کسطرحکی وفاداری کی وفادار تو اوسکو کہتے ہین کہ جس قوم کی بادشاہت اور ریاست سرکار نے قبضہ کر لی ہو اور وہی قوم سرکار کی اتنی تابعداری رکھے سرکار کے دشمنوں کے ساتھ لڑنے مین جان دیتے ہر مہم مین سرکار کی فوج بنکر جانبازی کرے جیسا کہ مسلمانوں کی وفاداری مثل آفتاب کے ظاہر ہے اور الحال بھی جان و مال سے سرکار کے تابعدار ہین پارسیون نے اس فساد مین کس کسطرحکی فریب اور دغابازی کی مگر مسلمانوں نے سرکار کی تابعداری سے دم نمارا فقط سرکار کی امید انصاف پر بیٹھے رہے فساد کیوقت صرف چار پانچ سو مسلمانوں سپاہ کے اوپر چالیس ہزار پارسی عورت و مرد باہم ایک دل ہو کر مستعد فساد کے ہو گئے اونکے واسطے چندہ مین روپیہ جمع کر لیے روپیہ دیکر جھوٹے جھوٹے گواہ بناکر گواہی دلوائی اوسی فریب مین گرفتار ہو کے سزا پائی کیا اسکو اچھے چال تعریف کے لایق کہتے ہین ہمکو بہت تعجب ہے کہ مسلمان لوگ پارسی صاحبوں کی ایسی ایسی نیک چلن کی خوبیان اور اپنا حال گذشتہ لکھکر سکریٹری وزیر مین ایک عرضی ولایت کو نہین بھیجتے ہین کہ اونکی اچھی چال جناب وزیر صاحب کو ظاہر ہو جاوے بجلی سے جان جانا ساتھ عزت افزائی خبر کا چھپاو اونپر

لکہا ہے کہ دو ہفتہ کے پیشتر ملک کاٹھیاواڑ کے پرگنہ بالہ مین بجلی گرنے سے پانچ آدمی کٹ کر مر گئے

استنبول تاریخ دسوین جمادی الاول کا اخبار جو بیب دار الخلافہ قسطنطنیہ سے آیا اوس مین مرقوم ہے کہ جناب خدیو مصر کی والدہ ماجدہ معروسہ الگوٹ بادشاہی کے اوپر بہت جاہ و حشم خواص و خدم کے ساتھہ دوشنبہ کو شام کیوقت دار الخلافہ استنبول مین وارد ہوئین اور اوسی روز سعادت لو طلعت پادشاہ کا تب السر دیوان و سردار دایرہ حضرت عصمت مآب محتشم الیہ وارد ہوئے اوسوقت سرای سلطانی سے اونکے ورود کی مبارکباد کہلا بہیجی گئی

عید جلوس حضرت سلطانی صاحب اخبار موصوف کا کلام ہے جو بشارت القیام ہے کہ اندنون حضرت سلطان عالم پناہ کے لوازمات جشن جلوس کا سامان ہو رہا ہے موافق دستور بیشتر جلوس حضرت سلطانی کا تخت ہمایون عثمانی پر تاریخ ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۲۷۷ مطابق ۵ جون سنہ ۱۸۶۱ روز پنجشنبہ کو ہوا تھا اور ولادت حضرت سلطان المعظم کی تاریخ ۵ شعبان سنہ ۱۲۴۵ کو رات کیوقت ہوئی تھی اس واسطے اجناب صدر اعظم نے جشن مذکور کے رقعات تہنیت دولت علیہ سلطانی کے تمام وکیلون اور وزیرونکے نام اور سب بادشاہان غیر کے تمام سفیرونکے نام روانہ کیے ہین اور تمام محلات سلطانی اور نیز اجناب خدیو معظم پاشا ہی مصر اور مقامات وزیرون اور وکیلون دولت علیہ اور تمام مقامات سلطنت ملکی اور ملی و سیقی مین لاکہون جہاڑ اور قندیلین واسطے روشنی کے لگائی گئی ہین نہایت عظمت اور شان کی تیاری ہو رہی ہے اجہاز جنگی بالفعل دولت سلطانی کی دو جنگی الگوٹ آہنی واسطے ترمت کے لندنکو جانیوالی ہین

اشتہار خوبی حکیم بندہ حقیر غلام جیلانی چودہری کلیانی پسر چودہری سید امداد علی خانصاحب مرحوم یہہ حال بہت صداقت سے ظاہر کرتا ہے کہ مین مدت بارہ برس سے عارضہ خفقان اور خون کے دستون مین مبتلا تہا حکیم عبد اللہ شاہ صاحب مرحوم اور حکیم حشمت علی دہلوی اور حکیم وجاہت حسین وغیرہ اور نامی ڈاکٹر سکری مقام کلیانی سیون کے علاج اس مدت تک کیے لیکن کچہہ فایدہ نہوا کم نہ ہو ہی نوبت بجان پہنچی تب میرے عموی بزرگوار چودہری سید اسماعیل خان صاحب دیکہکر نہایت پریشان ہوئے اور بتلاش علاج شہر بمبئی مین تشریف لے گئے اکثر حکیمون اور ڈاکٹرون سے احوال بیان کیا جواب دلخواہ نپایا سب کے بعد یکتای زمان حکیم محمد عسکری صاحب لکہنوی سے ملاقات کر کے اظہار حال کیا جا آپ حسب خاطر ملنے سے بنت اپنے ساتھہ کلیانی مین لائے حکیم صاحب نے بعد ملاحظہ نبض و قارورہ اور استفسار حال کے سب حکما اور ڈاکٹرون کے برخلاف ایسا فرمایا کہ یہہ عارضہ بواسیر خونی نہین ہے پانچ چہہ مہینے مین صحت ہو جاویگی غرض ایک مہینے تک مین کلیانی مین رہا اور علاج شروع کیا چوتہے روز دوا منگواتا تہا اور کہاتا تہا جب عارضہ تہوڑا کم ہوا تب بمبئی مین متصل مکان حکیم صاحب موصوف کے غرہ محرم کو آیا آخر جمادی الاول تک صحت کامل حاصل ہوئی اب سب طرح سے اچہا ہون لعنت اللہ علی الکاذبین لہذا برفاہ خاص و عام یہہ احوال صدق مقال اپنا درج پرچہ اخبار کروا کر اطلاع دیتا ہون کہ حکیم محمد عسکری صاحب طبیب خاندانی باشندہ لکہنو نہایت خلیق و با ایمان مسلمان صاحب تجربہ اس شہر بمبئی کے بہنڈی بازار بمکان سلیمان لطیف مین نمبر ۱۲۰ ایک سو ساتہہ مین تشریف رکہتے ہین جن صاحب کو ضرورت ہو جا کر فایدہ اوٹہاوین اور اس حقیر کو بدعا یاد کرین فقط بر رسولان بلاغ باشد و بس حجم غلام جیلانی

کشف الاخبار یہہ اشتہار صاحب دستخط کی تحریر بموجب بجنس درج صحیفہ ہوا وہی اپنے مال کے منتظر ہین حیدر آباد

دکہن اس ریاست اعظم کے وزیر عالی تدبیر منتظم بے نظیر جناب معلی القاب مدار المہام نیکنام کے اوصاف حمیدہ جسقدر تحریر کیے جاوین درست ہین اتنی بڑی ریاست کو کمال خوبی سے انتظام کر رہے ہین ہر طرح کے امور ملکی اور مالی عدالت اور فوجداری کو بذات خود نہایت مستعدی اور بیدار مغزی سے دیکہتے اور بند و بست کرتے ہین

مگر خوشی ہے کہ سب اہلکار اور کارندے جناب ممدوح کی مرضی کے موافق
ہم پہنچے ہیں کہ کار متعلقہ کو اونکی خواہش کے بموجب صداقت اور
ایمانداری سے انجام دیتے جسکو بہت تلاش کے ساتھ ڈھونڈتے ہین اور ایمان
دار سمجھکر کوئی کام سپرد کیا جاتا ہے اور تنخواہ وغیرہ بھی بہت معقول طور
پر قدردانی کے ساتھ مقرر ہوتی ہے مگر جہان صاحب زر نقد کی صورت
چمکتی دیکھکر دیانت اور ایمانکو اوسپر نثار کرکے بالکل بھول جاتے
ہین تھوڑے دن مین دونون انھون سے نثار کرنے پر مستعد ہو جاتے ہین
پھر تو ہین کشادہ حلق بے اخوان بناکر بحث اور لا یم کا کچھ اندیشہ
نہین جو کچھ سامنے آتا ہے بے تکلف نوش فرماتے ہین آخر دین اور دنیا دونون
کھوکر مردود و مخرج ہو جاتے ہین اخبارون مین نام لکھواکر خوب عزت
پاتے ہین جیسا کہ حضرت مولانا مولوی مودودی صاحب جو اپنی تعیناتی
اور بیس ہزار روپیہ دکھلا کر بڑے معزز صدر الہام عدالت بنے تھے نہایت
پاک نیت فرشتہ خصلت تھے معاذ اللہ فعل حرام رشوت ستانی مین دو
اہلکارون ہمراز و شریک حال کے ساتھ گرفتار ہوئے جناب وزیر اعظم
بہادر نے چار معزز شخصونکو دریافت حال مقدمہ رشوت پر مقرر فرمایا
ہے مولوی مودودی صاحب کو زر ہضم کردہ کے نکالنے اور عزت زیادہ
پانیکا سامنا آیا ہے دیکھیے کیا ہوتا ہے یقین ہے کہ تحقیقات کرنے والے حضرات
اپنا کام نیکنامی سے کرینگے رشوت خورونکی التجا اور نمائش دانہ زر مین
سے علیحدہ رہینگے اور مرزا حمید بیگ مہتمم کوتوالی اطراف شہر جسکو
اندنون دربار حضور والا ملک سے خطاب ملا ہے غریبونکے چندہ مقدم
جنگ کے روپیہ وصول لینے پر عتاب ہوئے کہتے ہین کہ اس شخص مرزا کو
نے فضول خرچی کی ہوگی **کشف الاخبار** مرزا حمید بیگ کا قصور
بیچ ہوا تو سے جو شخص ایک پرچہ اخبار تک لے سکے کہ سردارون
اور دولتمندونکو اخبار نکالینا اور پڑھنا اس خریداری مین دس
پانچ روپیہ ماہوار خرچ کرنا بہت مناسب اور ضرور ہے بلکہ اس فضول خرچی

کی ذلت سے بہتر ہے **روسیونکی تحقیقات** پہلے روسیون نے
واسطے دریافت حال و دریافت دریا کے ایک کمیشن کو انتظام کیا تھا اوس
انتظام کے موافق کارروائی نہین ہوئی صرف چند آدمی وہان گئے ہین
گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے میجر وڈ صاحب رائل انجینیر مقرر ہوئے ہین مگر
روس مین واسطے دریافت حال وسط ایشیا کے صرف یہی گروہ مقرر
ہوا ہے بلکہ جنرل سوسیٹی سینٹ پیٹرزبرگ کی ایک گروہ تیار کر رہی ہے
اور اوسکا یہ منشا ہے کہ تمام وسط ایشیا کے جانور و نباتات خواہ بحری
ہون یا بری دریافت کیا جاوے اور کونسل جنرل نے سترو گورنگو
صاحب کو مین سوسکر سوریل اس بوجھ سے دیئے ہین کہ وہ افغانستان
کو براہ استرکان و استرآباد ہرات جاوین اور ہندوکش بلخ
بخارا خیوا کے سون دسک پہونچتے ہوئے واپس آوین یہ لوگ وسط ایشیا
کی پیداواری اور پولیٹیکل حالات دریافت کرینگے پروفیسر منوشنا جو
نجوم پر دوہست اور اون تغیرات کے دریافت حال کے واسطے جو افغانستان
اور نیپال ہین واقع مین روانہ ہوئے ہین اور چونکہ فی الحال اس
سوسائٹی کے پاس روپیہ نہ تھا اس لئے حکام ہند کو چٹھی لکھدی ہے
کہ پروفیسر صاحب موصوف کو جب خرچ کی ضرورت ہو دیوین یقین
ہے کہ گورنمنٹ ہند اونکو اسباب سے ضرور متنبہ و آگاہ کر دیگی کہ
گورنمنٹ کو اونکا افغانستان جانا محل خوف ہے کارروائی مذکورہ بالا سے
ظاہر ہے کہ روسی وسط ایشیا کے حالات دریافت کرنیکی بڑی
سے کوشش کر رہے ہین دبدبہ سکندری **کاشغر و چین**
پال مال گزٹ مین بحوالہ اخبار ٹائمس ایک چٹھی طبع ہوئی تھی
جسکو سترا سے ولیم ماگن صاحب نے تحریر کیا تھا اس چٹھی مین
پروفیسر وشیف صاحب نے بیان کیا تھا کہ امیر کاشغر اور روس مین
کیا تعلق ہے اور پولیٹیکل معاملات امیر کاشغر کے کیسے ہین اور سرکار
انگریزی سے جو اونہون نے عہد نامہ کیا ہے اوس کی نسبت

پر وزیر صاحب کا بیان ہے کہ امیر کاشغر نے جو حال مین عہدنامہ کیا ہے اوسکا
یہہ مطلب نہین ہے کہ روسیون کو ناراض کرین بلکہ وہ اس فکر مین
کیا ہے کہ اگر انگلستان اور روس باہم موافقت کرینگے تو اپنے ذاتی
دشمن خاقان چین کو اونکی اعانت سے شکست دیسکینگے کیونکہ کاشغر
کو چین سے بہت بڑا خوف ہے سنہ ۱۸ مین خاقان چین نے شرقی ترکستان
فتح کیا تھا اور مدت تک وہانکے باشندے چاہتے کہ ہم چین کی ماتحتی
سے نکلجاوین چنانچہ سنہ ۱۸۶۳ مین ستوانر کوششون کے بعد وہانکے مسلمانون نے
غدر کرکے اپنے ملک کو چین کے قبضہ سے رہا کیا۔ گذشتہ سال مقام سچو
جو چین کی دیوار عظیم کے متصل ہے اور مسلمان لوگ اوسمین رہا کرتے تھے
چینیون نے فتح کیا چنانچہ اسی فتح کے سبب چینیونکا حوصلہ بڑہا ہوا ہے اور کاشغر
پر چڑہائی کی تیاری کررہے ہین اور چونکہ انگلستان اور روس نے امیر
کاشغر کو مدد دینے کا مستحکم وعدہ کیا ہے اسلئے مناسب ہے کہ دونون سلطنتین
وقت پر مدد دین اور جو عہد و پیمان باہم قرار پاگئے اوسپر قایم رہین

افغانستان دو خطوط کابل کے باشندونکے آئی اون سے معلوم ہوا کہ
کابل مین کچھ لڑائی ہورہی ہے اور مقام فرح سے جو خبر آئی اوس سے
معلوم ہوا کہ کچھ فوج امیر صاحب کی جو مقام مذکور مین مقیم تھی اوس نے
فوج یعقوب خان کو زک دی اور جسقدر ہتھیار ہاتھ آئے کابل کو بھیجدئے
گئے اور مشہور ہے کہ امیر صاحب کا ارادہ ہے کہ مقام ہرات مین خود جاکر اپنے
بیٹے سے جنگ کرین دیکھا چاہئے کہ کبتک لڑائی ہوتی ہے کیونکہ عرصہ سے اس
لڑائی کی خبر سنی جاتی ہے۔ **روسیونکا سڑکین بنوانا** دو مہینے
سے روس کے انجنیر دریائے آموکی پیمایش کرنے مین مصروف مین اور مقام جا
جوئی سے ہرات تک ایک سڑک بنوائی ہے جسپر دو ہزار مزدور روزمرہ کام
کرتے ہین ایک اور سڑک بہت جلد تیار ہورہی ہے تیسری سڑک بخارا سے
مشہد تک بنتی ہے **شکریہ عنایات امیرانہ** جناب شوکت مآب

معلی القاب عالیجناب بلال رکاب عیوق شان فلک نشان مہر سپہر آسمان
قدردانی گوہر یکدانہ عمان فیض رسانی امیر کبیر جناب **ایرالدولہ سعید الملک**
راجہ محمد امیر حسن خان بہادر ممتاز جنگ والی ریاست محمود آباد
خلد اللہ ملکہ و دولتہ کی عنایت فرمائی امیرانہ و قدر افزائی کریمانہ
کا یہ خیرخواہ و دولت اندیش قدیم و خادم افتادہ غریب الدیار مہتمم کشف الاخبار
شکریہ ادا کرتا ہے اور بہت احسان مند ہوکر تہہ دل سے درگاہ الٰہی مین دعا
کرتا ہے کہ خداوند کریم جناب ممدوح امیر حاتم دل خیرخواہ نواز کو مسند ریاست
پر جاہ و حشم کے ساتھ ہمیشہ سلامت و حکمران رکھے دولت اور اقبال مین روز
بروز ترقی بخشے کہ جناب ممدوح نے بنظر قدردانی و مراحم امیرانہ امداد مطبع
واسطے مبلغ پچیس روپیہ بذریعہ دبیر عطار توقیر و منشی بے نظیر شیخ ہادی
حسن جناب مختار عام ریاست کے مرحمت وارسال فرمائے خیرخواہ کی عرض قبول
مین آئی ہے الٰہی در جہان باشی باقبال ❊ جوان بخت و جوان دولت
جوان سال ❊ کہ خیرخواہ دور افتادہ جناب والا کی سرکار عالی ہر طرح سے امید
رکھتا ہے امید کہ دوسرے صاحب عالیمقدار تعلقدار نامدار بھی اسی طرح کے
وقت عنایت امیرانہ فرمائین خیرخواہ قدیم کو شکرگذار بنائین نہایت
امیدوار ہے **التماس** بخدمت حضرات سرداران والا مناقب اور امیران
عالیشان نے باوجود تمام مدت سالیانہ عطائی قیمت اخبار اب تک امداد مطبع
کیطرف توجہ و نظر ترحم نفرمائی اونکی خدمات فیض بار مین التماس ہے کہ
بنظر عنایت امیرانہ عطائی سالیانہ باقی و حال سے تائید فرمائین خیرخواہ
قدیم کو ممنون منت و شکرگذار بنائین باوجود کہ بار بار نیاز نامجات
بھی اونکی خدمتون مین ارسال کئے ہین اوسپر بھی توجہ نہین فرمائی اور جن
امیر صاحب اور بعضے دوسرے نامدارون کی طلب بموجب حساب ارسال ہوا
اوسپر بھی امیدوار رکھا ہے تعجب ہے حیدرآباد کے ایک کریم ماتد کی
خدمت شریف مین چند خطوط ارسال ہوئے نہایت تعجب ہے کہ جواب تک

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کاگوکاری محلہ کے ناکے پر